

۶۔ لغات - تن مجروح : زخموں سے چُور جسم ۔

شرح : اے محبوب! عاشق کے جسم کو، جو زخموں سے چُور ہے، یوں چھوڑ جانا قابلِ امنوس ہے۔ اس کا دل چاہتا ہے کہ اور زخم لگیں۔ اعضا چاہتے ہیں کہ ان پر خوب نمک چھڑکا جائے۔ گویا عاشق کے زخم تو لگا دیے گئے، لیکن جتنے زخموں کا وہ طلبگار تھا، اتنے نہ لگائے گئے اور ان پر نمک پاشی بھی نہ ہوئی۔ یہ مطلب بھی ہو سکتا ہے کہ جسم کو تو مجروح کر دیا، لیکن دل پر کوئی چرکا نہ لگا، حالانکہ وہ بھی زخموں کا طلبگار ہے اور اعضاء کو نمک بھی نصیب نہ ہوا۔ غرض عاشق کی لذتِ ابتدا کے لیے تسکین کا کوئی سامان نہ ہوا۔

۷۔ مہنت کھینچنا : احسان اٹھانا۔

توفیر : وافر کرنا، زیادہ کرنا۔

شرح : میں اپنا درد بڑھانے اور زیادہ کرنے کے لیے غیر کا احسان نہ اٹھاؤں گا۔ میرا زخم خود خندہ قاتل یعنی محبوب کی مہنتی کی طرح سراسر نمک ہی ہے۔ اس لیے خود بخود میرے درد میں اضافہ ہو رہا ہے، پھر غیر کا احسان کیوں اٹھاؤں ؟

۸۔ لغات - وجہِ ذوق : لطف کی سرمستی اور لذت کی بیخودی۔

شرح : اس شعر میں ایک پرانا خیال شاعر نے پیش نظر رکھا، جو عموماً عورتوں میں رائج تھا۔ یعنی نمک کے سلسلے میں احتیاط کی غرض سے کہا کرتی تھیں کہ دیکھنا، نمک گرنے نہ پائے، ورنہ قیامت کے دن پلوں سے چپنا پڑے گا۔

یہ خیال غالباً یوں پیدا ہوا کہ زمانہ قدیم میں اُن حصّوں کے اندر نمک کمیاب تھا، جو ساحلِ بحر یا نمک کی کانوں سے دور تھے۔ اس لیے نمک کی حفاظت زیادہ سے زیادہ ضروری تھی۔

شعر کا مطلب یہ ہے کہ اے غالب! تجھے وہ دن بھی یاد ہیں، جب لطف